

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گھر میں خرگوش لکھے جاسکتے ہیں، اس سے گناہ تو نہیں ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دیگر پالتو جانوروں کی طرح گھر میں خرگوش رکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی جانور پالا کرتے تھے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے بھائی نے ایک چڑیا پال رکھی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی تشریف لاتے تو اس سے کہتے۔

"یا أبا عمیر یا فہل النغیر نفرکان یلعب بہ" (متفق علیہ)

اے ابو عمیر! تیری چڑیا کا کیا بنا۔

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں۔

"إن فی الحدیث دلالة علی جواز امساک الطیر فی القفص ونحوہ، وبسبب علی من جمس حیواناً من الحیوانات أن یحسن الیہ ویطعمہ ما یستاجر لقول النبی"

اس حدیث سے پرندے کو پھنسے وغیرہ میں بند کرنے کے جواز پر دلیل ملتی ہے، اور رکھنے والے پر واجب ہے کہ وہ اس کے کھانے وغیرہ کا خصوصی اہتمام کرے۔

لیکن شرط یہ ہے کہ ان جانوروں کے حقوق مثلاً خوراک وغیرہ کا خوب خیال رکھا جائے اور ان کی حق تلفی نہ کی جائے۔ کیونکہ ان کو خوراک مہیا نہ کرنا بہت بڑا گناہ ہے، حدیث نبوی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ :

"دخلت امرأة النار فی ہرة ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تأکل من خشاش الأرض" (متفق علیہ)

ایک عورت صرف اس لئے جہنم میں چلی گئی، کہ اس نے ایک بلی باندھ رکھی تھی، لیکن اسے نہ تو کھانا کھلایا اور نہ ہی اسے زمین میں کھلا چھوڑ دیا، کہ وہ حشرات الارض سے پیٹ بھر لے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1